السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں انٹرمیڈٹ کا طالب علم ہوں ۔مجھے کتب اوراخبارات ومجلات کے مطالعہ کا بہت شوق ہے 'جس کی وجہ سے میں نے بہت سے اسلامی 'ثقافتی اور عسکری مجلات اپنے نام جاری کروا رکھے ہیں 'لیکن ان میں سے بعض بلکہ اکثر میں انسانی تصاویر ہوتی ہیں ۔ میں اپنی ذاتی لائبریری میں ان مجلات کو محفوظ رکھتا ہوں جب کہ ان میں تصویریں بھی ہوتی ہیں اور ہمیں معلوم ہے کہ احادیث نبویہ میں مصوروں کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے 'امید ہے کہ آپ اس سلسلہ میں کوئی جامع مانع حل پیش فرمائیں گے 'جس سے یہ مشکل دور ہو جائے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مفید کتابوں اوراخبارات ومجلات کے محفوظ رکھنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔ خواہ ان میں تصویریں ہی کیوں نہ ہوں ۔ البتہ اگر عورتوں کی تصویریں ہوں تو واجب ہے کہ انہیں مٹا دیا جائے اور اگر مردوں کی تصویریں ہوں تو ان کے سروں کو کاٹ دینا ہی کافی ہو گا تاکہ اس سلسلہ میں وارد صحیح احادیث کے مطابق عمل ہو سکے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## [فتاویٰ اسلامیہ]

# ج4ص355

### محدث فتویٰ